کیا شادی بیاہ میں عورت کے ناچنے میں کوئی حرج ہے؟

<"xml encoding="UTF-8?>

کیا شادی بیاہ میں عورت کے ناچنے میں کوئی حرج ہے؟

ایک مختصر

بیشک عورت کا مردوں میں ناچنا حرام ہے[1]، لیکن شادی بیاہ کی ایسی تقریبات جن میں مردوں کی آمد و رفت نہ ہو، عورت کے ناچنے کے بارے میں مراجع تقلید کے نظریات حسب ذیل ہیں:

آیات عظام، بہجت، فاضل، نور، وحید خراسانی اور سیستانی: " احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے[2]۔

آیات عظام، تبریزی، خامنہ ای، امام خمینی: اگر شہوت کو تحریک کرنے، ارتکاب گناہ یا مفسدہ مترتب ہونے کا سبب نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے { لیکن مومن کے لیے مناسب ہے کہ لہو لعب سے پرہیز کرے}[3]۔

آیات عظام، صافی اور ناصرمکارم : عورت کا عورتوں کے لیے ناچنا حرام ہے[4]۔

---

[1]شوہر کے علاوہ

[2] آیت اللہ فاضل، جامع المسائل، ج 1، س 1736؛آیت اللہ سیستانی sistani.org ،رقص ش 3؛ آیت اللہ نوری، استفتاءات، ج 2،س 574؛آیت اللہ بہجت، توضیح المسائل، م 1.

[3] آیت اللہ تبریزی، استفتاءات، س 1042 آیت اللہ خامنہ‌ای، اجوبہ، س 1168 دفتر: امام خمینی.

[4] آیت اللہ مکارم، استفتاءات، ج 1، س 537 آیت اللہ صافی، جامع‌الاحکام، ج 2، س 1580، "پرسان" سافٹ ویر سے ماخوذ..